سوال

ند کہنا شرک ہے؟ (126)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سول اللہ کہنے میں کیا شرک ہے، جبکہ قرآنِ مجید میں یٰاَیُّھَا النَّبِیُّ آیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

ل مسئلہ ہے:

اِن تَدعُوهُم لَا یَسمَعُوا دُعَاءَکُم وَلَو سَمِعُوا مَا استَجَابُوا لَکُم وَیَومَ القِیَامَةِ یَکفُرُونَ بِشِرکِکُم وَلَا یُنَبِّئُکَ مِثلُ خَبِیرٍ (١٤) (فاطر)

اگر تم انہیں پکارو تو وہ تمہاری پکار سنتے ہی نہیں اور اگر (بالفرض) سن بھی لیں تو فریاد رسی نہیں کریں گے۔ بلکہ قیامت کے دن تمہارے اس شرک کا صاف انکار کر جائیں گے۔ آپ کو کوئی بھی حق تعالیٰ جیسا خبردار خبریں نہ دے گا۔''

نَ یَدعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ لَا یَخلُقُونَ شَیئًا وَهُم یُخلَقُونَ (٢٠) اَموَاتٌ غَیرُ اَحیَاءٍ وَمَا یَشعُرُونَ اَیَّانَ یُبعَثُونَ (٢١) (النحل)

للہ تعالیٰ کے سوا پکارتے ہیں، وہ کسی چیز کو پیدا نہیں کر سکتے، بلکہ وہ خود پیدا کیے گئے ہیں، مردے ہیں، زندہ نہیں، انہیں تو یہ بھی شعور نہیں کہ کب اٹھائے جائیں گے۔''

فتاویٰ علمائے حدیث

ص09ؐ